ہفتہ وار بلدیاتی ڈائری: ریونیو ٹارگٹ سے 18 فیصد کم، 14 نئے ٹیوب ویل نصب، 3 پرانے ٹرانسفارمر تبدیل، 12 سڑکوں کی مرمت کا منصوبہ منظور

ایک ہزار سے زائد شکایات موصول، 640 نمٹائی گئیں، 360 زیر التوا

سلیم الدین قریشی

ٹاؤن کمیٹی ریحانہ کے ہفتہ وار اجلاس میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق مالی سال کے پہلے نو ہفتوں میں ریونیو ٹارگٹ کا 18 فیصد کم حاصل ہوا ہے۔ کل 2 کروڑ 40 لاکھ روپے کے ہدف کے مقابل 1 کروڑ 96 لاکھ روپے وصول کیے جا سکے۔ چیف آفیسر ڈاکٹر نوید اقبال سومرو نے بتایا کہ پراپرٹی ٹیکس کی وصولی میں سست رفتاری اور بقایا جات کی ادائیگی میں تاخیر اس کمی کی بڑی وجوہات ہیں۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مارچ تک ریکوری مہم تیز کر کے ہدف کا 90 فیصد پورا کر لیا جائے گا۔

اجلاس میں 14 نئے ٹیوب ویل نصب کرنے کی منظوری دی گئی جو مختلف محلوں میں پانی کی فراہمی بہتر بنائیں گے۔ ان پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 10 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ ساتھ ہی پرانے 3 ٹرانسفارمر تبدیل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا جو اکثر خراب رہتے تھے۔ ٹاؤن کمیٹی کے مطابق گزشتہ ماہ میں ایسے ٹرانسفارمر کی وجہ سے 9 گھنٹے تک بجلی بند رہی جس پر شہریوں کی جانب سے شدید احتجاج کیا گیا تھا۔

سڑکوں کی مرمت کا منصوبہ 12 کلومیٹر طویل سڑکوں کے لیے منظور کیا گیا جن میں گلشن آباد روڈ، ریلوے پھاٹک سے بس اسٹینڈ تک کا راستہ اور محلہ کمہاراں کی گلیاں شامل ہیں۔ لاگت کا تخمینہ 1 کروڑ 25 لاکھ روپے ہے۔ ٹھیکہ مقامی فرم الفلاح کنسٹرکشن کو دیا گیا ہے جو 45 دن میں کام مکمل کرے گی۔ چیف آفیسر نے کہا کہ معیار پر سمجھوتا نہیں ہوگا اور ہر ہفتے پیش رفت رپورٹ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

شکایات کے سیل میں ایک ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 640 کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ زیادہ تر شکایات صفائی، گلی میں روشنی اور پانی کے میٹر سے متعلق تھیں۔ 360 درخواستیں زیر التوا ہیں جن کے لیے الگ ٹیمیں بنائی گئی ہیں۔ شکایت سیل کا نمبر 0500-221144 ہے جو صبح 8 سے شام 4 بجے تک کام کرتا ہے۔ ٹاؤن کمیٹی نے اعلان کیا کہ ہر ہفتے کامیاب حل کی 5 مثالیں اخبار میں شائع کی جائیں گی تاکہ شہری دیکھ سکیں کہ ان پر کیا کارروائی ہوئی ہے۔

(سلسلہ وار خبر نامہ — صفحہ 7 / کل 9)

ریلوے پھاٹک 14 گھنٹے بند رہا، ہزاروں مسافر پریشان

ٹرالر ڈرائیور کی غفلت، ریلوے حکام کا انکوائری کا اعلان

نامہ نگار خصوصی

شاہ نگر ریلوے پھاٹک نمبر 17 پر منگل کی رات ایک ٹرالر کے ریلوے پھاٹک سے ٹکرا جانے کے باعث پھاٹک 14 گھنٹے بند رہا۔ حادثے کے نتیجے میں ریلوے ٹریک کو معمولی نقصان پہنچا جس کی مرمت کے بعد بدھ کی صبح 6 بجے ٹریفک بحال کیا گیا۔ اس دوران سیکڑوں مسافر گاڑیاں تبدیل کرنے اور متبادل راستوں پر سفر کرنے پر مجبور ہوئے۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرالر ڈرائیور کی غفلت اور سگنل کی خلاف ورزی حادثے کی بنیادی وجوہات ہیں۔

ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق ٹرالر ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف ریلوے ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ڈی آر ایم نے کہا کہ ریلوے پھاٹک پر سگنل کی خرابی کی شکایات پہلے بھی موصول ہوئی تھیں اور ان پر کارروائی کی جا رہی تھی۔ انکوائری کمیٹی 15 دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی اور ذمہ دار افسران کا تعین کیا جائے گا۔

مسافروں کے مطابق صبح 7 بجے کے بعد پھاٹک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ کئی مسافروں نے بتایا کہ ایمبولینس کو بھی متبادل راستے سے گزارنا پڑا۔ ریلوے حکام کے مطابق ہنگامی صورت میں ایمبولینس کے لیے پھاٹک کھولنے کا طریقہ کار موجود ہے تاہم اس رات عملہ دستیاب نہیں تھا۔ مقامی رہائشیوں نے مطالبہ کیا کہ پھاٹک پر چوبیس گھنٹے عملہ تعینات کیا جائے اور سگنل کو خودکار بنایا جائے۔

(سلسلہ وار خبر نامہ — صفحہ 7 / کل 9)